

# کیا سوتے وقت انسان کے جسم سے روح نکل جاتی ہے؟

مجیب: مولانا محمد علی عطاری مدنی

فتویٰ نمبر: WAT-2582

تاریخ اجراء: 10 رمضان المبارک 1445ھ / 21 مارچ 2024ء

## دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

### سوال

جب انسان سوتا ہے، تو سنا ہے کہ اس کی روح جسم سے نکل کر چلی جاتی ہے، کیا یہ درست ہے؟ اور اگر درست ہے، تو اس کی روح کہاں جاتی ہے؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

اللہ عزوجل نے قرآن کریم میں مختلف مقامات پر سونے والوں کے متعلق فرمایا کہ ان کی روح قبض کر لی جاتی ہے، اسی وجہ سے حدیث پاک میں نیند کو موت کی طرح قرار دیا گیا ہے۔

اللہ عزوجل ارشاد فرماتا ہے ﴿اللّٰهُ يَتَوَفَّى الْاَنْفُسَ حِيْنَ مَوْتِهَا وَالَّتِي لَمْ تَمُتْ فِي مَنَامِهَا فَيُمْسِكُ الَّتِي قَضٰى عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ الْاٰخْرٰى اِلٰى اَجَلٍ مُّسَمًّى﴾ ترجمہ کنز العرفان: اللہ جانوں کو ان کی موت کے وقت وفات دیتا ہے اور جو نہ مریں انہیں ان کی نیند کی حالت میں پھر جس پر موت کا حکم فرما دیتا ہے اسے روک لیتا ہے اور دوسرے کو ایک مقررہ مدت تک چھوڑ دیتا ہے۔ (پارہ 24، سورۃ الزمر، آیت 42)

ایک اور مقام پر فرماتا ہے ﴿وَهُوَ الَّذِي يَتَوَفَّاكُم بِاللَّيْلِ وَيَعْلَمُ مَا جَرَحْتُم بِالنَّهَارِ ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيهِ لِيُقْضٰى اَجَلٌ مُّسَمًّى﴾ ترجمہ کنز العرفان: اور وہی ہے جو رات کو تمہاری روحیں قبض کر لیتا ہے اور جو کچھ تم دن میں کھاتے ہو اسے جانتا ہے پھر تمہیں دن کے وقت اٹھاتا ہے تاکہ مقررہ مدت پوری ہو جائے۔ (پارہ 7، سورۃ الانعام، آیت 60)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا: ”النوم اخو الموت“ یعنی

نیند موت کی بہن ہے۔ (المعجم الاوسط، رقم الحدیث 8816، ج 8، ص 342، دار الحرمین، قاہرہ)

اب یہ سوال کہ روح بدن سے نکل کر کہاں جاتی ہے، تو اس کے متعلق المعجم الاوسط، شعب الایمان اور المستدرک للحاکم وغیرہ کتب احادیث میں مذکور ہے کہ بندہ جب سوتا ہے، تو اس کی روح عالم بالا میں عرش کی طرف چلی جاتی ہے،

پھر جو پاک حالت میں سوتے ہیں، ان کی روحوں کو عرشِ الہی کا قرب نصیب ہوتا اور عرش کے پاس سجدہ کرنے کی اجازت مل جاتی ہے اور جو طہارت کے بغیر سوتے ہیں، ان کی روحوں کو سجدہ کرنے کی اجازت نہیں ملتی، اور ایک روایت کے مطابق وہ عرش سے دور کہیں سجدہ کرتی ہیں۔

المعجم الاوسط میں ہے ”ما من عبد ولا امة ينام فيستثقل نو ما الا عرج بروحه الى العرش، فالتى لا تستيقظ الا عند العرش فتلك الرؤيا التي تصدق والتي تستيقظ دون العرش فهي الرؤيا التي تكذب“ ترجمہ: جب کوئی بھی مرد یا عورت گہری نیند سو جاتا ہے، تو اس کی روح عرش کی طرف بلند ہو جاتی ہے، پس جو عرشِ الہی کے پاس اٹھتی ہیں، تو اس وقت کے خواب کی تصدیق کی جاتی ہے اور جو عرش سے دور اٹھتی ہیں، اس وقت کے خواب کی تکذیب کی جاتی ہے۔ (المعجم الاوسط، باب الميم، جلد 5، صفحہ 247، مطبوعہ قاہرہ)

حضرت سیدنا ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں: ”اذ انام الانسان عرج بروحه حتى يوتى بها الى العرش، فان كان طاهراً اذن لها بالسجود وان كانت جنباً لم يؤذن لها بالسجود“ ترجمہ: جب انسان سو جائے تو اس کی روح عالم بالا کی طرف بلند ہو جاتی ہے یہاں تک کہ اسے عرش تک پہنچا دیا جاتا ہے، پس اگر وہ باطہارت ہو، تو اسے سجدہ کرنے کی اجازت دی جاتی ہے اور اگر جنبی ہو، تو سجدہ کی اجازت نہیں دی جاتی۔ (الزهد الرقائق لابن المبارك، باب فضل ذكر الله عز وجل، صفحہ 441، بیروت)

شعب الایمان میں ہے، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ”ان الارواح تعرج بها في منامها وتؤمر بالسجود عند العرش، فمن كان طاهراً سجد عند العرش ومن كان ليس بطاهر سجد بعيداً من العرش“ ترجمہ: نیند کی حالت میں روہیں بلند ہو جاتی ہیں اور انہیں عرش کے پاس سجدہ کرنے کا حکم ہوتا ہے، تو جو پاک ہوتی ہیں، انہیں عرش کے پاس سجدہ کرنے کا حکم ہوتا ہے اور جو پاک نہیں ہوتیں وہ عرش سے دور سجدہ کرتی ہیں۔ (شعب الایمان، الطہارات، فضل الوضوء، جلد 4، صفحہ 284، مکتبۃ الرشید، ریاض)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ



Dar-ul-Ifta Ahlesunnat (Dawat-e-Islami)



www.daruliftaahlesunnat.net



daruliftaahlesunnat



DaruliftaAhlesunnat



Dar-ul-ifta AhleSunnat



feedback@daruliftaahlesunnat.net